سوال

(225) سودی بینکوں میں اپنی رقوم رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص کے پاس نقد کیش ہواور وہ حفاظت کےلئے کسی بینک کے پاس اسے بطورامانت رکھ دے اورسال کی زکوۃ بھی اداکرے توکیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ براہ کرم رہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا"

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خواہ سود نہ لے پھر بھی سودی بینکوں میں بطورامانت اپنا مال رکھنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں اعانت ہے اوراللہ تعالی نے اس سے منع فرمایا ہے لیکن اگر کوئی شخص بینک میں اپنا مال رکھنے پر مجبورہوجائے اورسودی بینکوں کے سوااس کے پاس اورکوئی صورت نہ ہوجس کے ذریعے وہ اپنے مال کو محفوظ رکھ سکے اوروہ اپنے مال پر سود بھی نہ لے تواس ناگریز ضرورت کی وجہ سے امید ہے بینک میں اپنا مال رکھنے میں کوئی حرج نہ ہوگا کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے کہ :

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ (الانعام ۶/۱۱۹)

''جوچیزیں اس نے تمہارےلئے حرام ٹھہرادی ہیں وہ ایک ایک کرکے بیان دی ہیں مگراس صورت میں کہ ان کے (کھانے کے)لئےناچارہوجاہ۔''

اورجب کوئی اسلامی بینک مل جائے یااورقابل اعتمادجگہ جس میں گناہ اورظلم کی باتوں میں تعاون نہ ہوتومال وہاں رکھا جائے کیونکہ اس صورت میں سودی بینک میں مال رکھنا جائزنہ ہوگا۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ320

محدث فتویٰ